

تعارف و تبرہ

تبرہ کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ پہلے نمائندہ کتابچوں پر تبرہ نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

۱۔ مقام محمد ﷺ قرآن کریم کے آئینے میں، مؤلف: ڈاکٹر سید ابوالخیر کشفی، ناشر: دارالاشاعت اردو بازار کراچی، صفحات: ۲۳۸، قیمت: درج نہیں۔

سیرت پر دستیاب روایات و احادیث اور آثار صحابہ کے وسیع ذخیرہ سے قطع نظر، قرآن مجید نے مختلف مقامات میں رسول اکرم ﷺ کے اسوۂ حسنہ کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا ہے، تفحص اور تلاش سے ایسی بیسیوں آیات کا استقصاء ممکن ہے جنہیں بنیاد بنا کر، قرآن مجید سے ماخوذ سیرت مرتب ہو سکتی ہے۔ عام محدثین اور اصحاب سیرت نے اپنی کتابوں میں، بالخصوص قاضی عیاض رحمہ اللہ نے ”الشفاء“ کے متعدد ابواب میں قرآن کریم سے مستنبط سیرت کا التزام کیا ہے۔ عربی زبان میں ان جزوی کاوشوں کے علاوہ، کیا اردو زبان میں سیرت پر اس اسلوب میں کوئی مستقل کاوش کی گئی ہے؟ وثوق سے نفی کا دعویٰ نہیں کیا جاسکتا ہے، اگر ذرا سی تعلقی کی اجازت دی جائے تو ہمارے اندازہ کے مطابق اس سچ پر زیر تبرہ کتاب سے پیشتر کوئی مستقل بیض کاوش سیرت کی مرتب نہیں ہوئی۔ مولانا ابوالکلام مرحوم نے علامہ شبلی نعمانی کو مشورہ دیا تھا کہ وہ قرآن کریم سے ماخوذ سیرت مرتب کریں، شبلی مرحوم سیما صفت تھے۔ مشورہ کی بھرپور تحسین تو ہوئی، مگر تذبذب کی غلش نے ان کو اقدام کی اجازت نہ دی۔ ڈاکٹر ابوالخیر کشفی معروف ادیب ہیں، شاعر ہیں، نقاد اور افسانہ نگار ہیں، مختلف اصناف ادب میں ان کی متعدد تصنیفات شائع ہو کر مقبول ہوئیں ہیں۔ ایک عرصہ سے انہوں نے مذہب کا موضوع منتخب کیا ہے۔ قرآن کریم سے ماخوذ سیرت مرتب کر کے ڈاکٹر صاحب نے اردو زبان کے ذخیرہ سیرت میں ایک قابل فخر اضافہ کیا ہے۔ سیرت طیبہ کو اس سچ پر مرتب کرنا کس قدر حوصلہ شکن اور ہمت فرسا کام ہے؟ اس وضاحت کی ضرورت نہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنی دلاویز نثر میں قرآن کریم کے آئینہ میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیرت اور مقام و مرتبہ کو بڑی خوبصورتی سے نمایاں کیا ہے۔ اس ضمن میں مزید تفصیل اور وضاحت کے لئے حدیث اور تاریخ و سیر کی متعدد کتب سے بھرپور استفادہ کیا گیا ہے۔

”حیات محمدی قرآن کے آئینہ میں“ کے نام سے ڈاکٹر صاحب کی ایک کاوش پہلے چھپ چکی ہے۔ زیر تبرہ کتاب اس سلسلہ کا دوسرا حصہ ہے۔ جس پر حوالہ جات کی تخریق کا کام سید عزیز الرحمن نے کیا ہے۔ مؤلف نے بتایا ہے کہ وہ ”اخلاق محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم“ کے عنوان سے اس سلسلے کے حصہ سوم کو بھی قارئین کی خدمت میں پیش کرنا